السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری پہلی بیوی موجود ہے میں نے ایک بیوہ عورت سے چوری چھپے دوسری شادی کرلی ہے نکاح کے وقت صرف دو گواہ تھے ایک عورت اور ایک مرد نکاح کے بعد حق مہر بھی ادا کر دیا ہے لیکن حکومت پاکستان کے قانون کے مطابق کسی رجسٹر پر اندراج نہیں کروایا کیا یہ نکاح جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بوقت نکاح گواہ بمطابق نصاب موجود تھے اور عورت کے ولی نے آپ کے ساتھ اس کا نکاح کیا یا ولی نے آپ کے ساتھ نکاح کی عورت کو اجازت دی تو پھر آپ کا یہ نکاح درست اور صحیح ورنہ نکاح درست نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص 313

محدث فتویٰ